سوال

نماز میں وسوسے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں وزہن بہت منتشر ہوجاتا ہے۔ اور افکار پریشان کا ہجوم ہوتا ہے۔ اور مجھے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ میں نماز میں کیا پڑھ رہی ہوں۔ حتیٰ کہ اس حالت میں سلام پھیر دیتی ہوں۔ پھر نماز کو دوبارہ پڑھتی ہوں۔ تو پھر بھی کیفیت پہلے جیسی ہی ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ میں پہلا تشہد بھی بھول جاتی ہوں اور مجھے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ میں نے کتنی رکعت پڑھی ہیں۔ جس سے میرا اضطراب اور اللہ تعالیٰ سے خوف میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور میں سجدہ سہو کرلیتی ہوں اُمید ہے میری اس حالت کے بارے میں رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسوسے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں آپ کے لئے واجب ہے کہ نماز کا خصوصی اہتمام کریں اطمینان وسکون وقلب کامل یکسوئی اور بصیرت کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ٢ ... سورة المومنون

''بے شک ایمان والے کامیاب ہوگئے جو نماز میں عجزونیاز کرتے ہیں۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز کو صحیح طریقے سے اطمینان سے ادا نہیں کررہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ نماز کو دوبارہ پڑھو اور فرمایا:

إذا قمت إلى الصلاة فأسبغ الوضوء، ثم استقبل القبلة فكبر، ثم اقرأ بما تيسر معك من القرآن، ثم اركع حتى تطمئن راكعا، ثم ارفع حتى تستوي قائما، ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا، ثم ارفع حتى تطمئن جالسا، ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا، ثم ارفع حتى تطمئن جالسا، ثم افعل ذلك في صلاتك كلها" (صحیح بخاری)

''جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو خوب اچھے طریقے سے وضوء کرو پھر قبلہ رخ ہوکر اللہ اکبر کہو اور جو آسانی سے ممکن ہو قرآن پڑھو پھر رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہوجاؤ پھر سجدہ کرو اور نہایت اطمینان سے سجدہ کرو پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو اور نہایت اطمینان سے سجدہ کرو اور ساری نماز اسی طرح اطمینان سے ادا کرو۔

جب نماز پڑھتے ہوئے تمھیں یہ معلوم ہو کہ تم اپنے رب کے سامنے کھڑی ہو کر اس سے سرگوشیاں کر رہی ہو تو اس سے نماز میں خشوع پیدا ہو گا توجہ ہوگی۔ شیطان تم سے دور ہو جائے گا۔ اس کے وسوسوں سے تم محفوظ رہو گی۔ اور جب نماز میں وسوسے کثرت سے پیدا ہونے لگیں تو تین بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دو ان شاء اللہ تعالیٰ وسوسے اس سے زائل ہو جائیں گے۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب یہ عرض کیا کہ شیطان نے میری نماز میں خلل ڈال دیا ہے۔ تو آپ نے انہیں یہی حکم دیا تھا۔

وسوسوں کی وجہ سے نماز کو دوہرانے کا حکم نہیں ہے۔ بلکہ سجدہ سہو کافی ہوگ۔ بشرط یہ کہ ایسا کوئی فعل سرزد ہوا ہو جو موجب سجدہ سہو ہو۔ مثلاً تشہد اول بھول جانا رکوع اور سجود میں تسبیح بھول جانا مثلاً اگر نماز ظہر می یہ شک ہو کہ تین رکعات پڑھی ہیں۔ یا چار تو انھیں تین قرار دو۔ اور ایک اور ایک رکعت پڑھ کر نماز کو مکمل کر لو اور سلام سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لو اسی طرح اگر نماز مغرب میں یہ شک ہو کہ تم نے دو رکعات پڑھی ہیں۔ یا تین تو انھیں دو سمجھو ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کر لو اور سلام سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شیطان سے پناہ دے۔ اور اس بات کی توفیق عطا فرمائے جس سے وہ راضی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص408

محدث فتویٰ